مدینہ منورہ الطبعۃ الاولیٰ ۱۳۸۶ھ - ۱۹۶۷ء)
میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان پانچ حوالوں کے بعد اب مزید کسی اور حوالے کی ضرورت نہیں ہے، اور یہ حوالے اس بات کی پختگی کے لئے دلیل ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے۔
میثاق اور حکمتِ قرآن، دونوں میں (یا کہیں اور بھی) جب کبھی بھی کوئی حدیث لکھی جائے، یا اسے بیان کیا جائے تو اس بات کا لحاظ رکھا جائے کہ یہ حدیث صحت کے لحاظ سے کیا ہے؟ اگر حدیث موضوع ہو تو اس بات کی وضاحت کر دی جائے کہ یہ حدیث موضوع ہے وگرنہ (اللہ نہ کرے) یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنا ہوگا اور اس بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

"من کذب علي متعمداً فليتبوأ مقعده من النار"

جو شخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا ئیگا۔ ◎


# فہمِ قرآن

اور

خصوصاً قرآن کے منضبط اور مربوط مطالعہ کے ضمن میں —

ڈاکٹر اسرار احمد

کی نشری (ریڈیو) تقاریر پر مبنی ایک اہم تصنیف

# قرآن مجید کی سورتوں کا اجمالی تجزیہ

(سورہ الفاتحہ تا سورہ الکہف)

ضرور مطالعہ کیجیے